

کتاب یویل اور سیوتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیاے لاودکیہ - نمبر اٹھائیس

Jeff Pippenger

2026-01-14

نمبر اٹھائیس

ہم انجیل متی میں مسیحا سے متعلق بارہ تکمیلوں کی نشاندہی کر رہے ہیں اور انہیں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے سنگ میلوں کے ساتھ ہم آہنگ کر رہے ہیں۔ ہم نے مسیح کی پیدائش کو وقتِ انجام کے سنگ میل کے طور پر شناخت کیا ہے، جو ہر اصلاحی تحریک کا آغاز کرتی ہے۔ مسیح کی پیدائش 1989 کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے وقتِ انجام ہے۔ اس سنگ میل کے بعد ہمیشہ وہ سنگ میل آتا ہے جس میں پیغام کو عوام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، تاکہ بعد ازاں عوام کو جواب دہ ٹھہرایا جا سکے۔

دوسری مسیحائی تکمیل مسیح کی تمثیلوں کی تعلیم تھی، جو اُس طریقہ کار کی تعیین کرتی ہے جس کے ذریعے وہ پیغام پیش کیا جاتا ہے جسے وقتِ انجام کے بعد باقاعدہ صورت دی جاتی ہے، جب علم میں اضافہ اُس خاص نسل کے لیے ایک پیغام کا باعث بنتا ہے۔ یہ میلرٹس کے لیے 1831 تھا اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے لیے 1996۔ جب پیغام کو عوام کے سامنے رکھ دیا جاتا ہے، تو پھر اسے ایک پیشگوئی کی تکمیل کے ذریعے تقویت ملتی ہے جو عمل آزمائش کے آغاز کو نشان زد کرتی ہے۔ وہ تقویت میلرٹس کے لیے 11 اگست 1840 تھی اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے 9/11۔

تیسرا مسیحائی نشان راہ 9/11 کے پیغامبر ہیں

اور وہ آ کر ناصرت نامی شہر میں رہنے لگا تاکہ وہ بات پوری ہو جو نبیوں نے کہی تھی: اسے ناصری کہا جائے گا۔ متی 2:23۔

پیش گوئی

اور یسے کے ٹھوٹھ سے ایک کونپل نکلے گی اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ پھوٹے گی۔ اشعیاہ 11:1، قضاات 13۔

'ترصان' و ج، 'رزٹین' رُج ی ک طفل ین اربع ےئگ ے ی ک ہمچرت رپ روط ے ک 'خاش' 'ے ے ی ہب رُج ی ک ے ے ے ی تلکن ے س سوی داب آ ی چک ی ک ترصان' خ

خداوند زندگی کے عاجزانہ طبقات سے نوجوانوں کو اپنی خدمت کے لیے بلائے گا، بالکل اسی طرح جیسے وہ اس زمین پر بذات خود رہتے ہوئے کرتا تھا۔ اس نے عالم ربیوں کو چھوڑ کر اپنے پہلے شاگرد بنانے کے لیے عاجز، ناخواندہ مچھیروں کا انتخاب کیا۔ اس کے ایسے کارکن ہیں جنہیں وہ فقر و گمنامی میں سے بلائے گا۔ وہ زندگی کے معمولی فرائض میں مشغول اور کھردرا لباس پہنے ہوئے ہوتے ہیں؛ لوگ انہیں کم وقعت سمجھتے ہیں۔ لیکن وہ قیمتی جواہر بن جائیں گے، جو خداوند کے لیے درخشاں ہوں گے۔ "وہ میرے ہوں گے، رب الافواج فرماتا ہے، اس دن جب میں اپنے جواہر جمع کروں گا۔" ربویو اینڈ بیرلڈ، 5 مئی 1903۔

روح القدس کے اختیار، سسٹر وائٹ کے اختیار اور جونز اور ویگنر کی الہامی تائید 1888 میں رد کر دیے گئے، جس طرح قورح نے موسیٰ کے اختیار کو رد کیا تھا۔

یوں تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی کی جائے گی۔ جب اسے انتہائی قوت کے ساتھ دیا جانے کا وقت آئے گا، تو خداوند فروتن وسیلوں کے ذریعے کام کرے گا، اُن لوگوں کے اذہان کی رہنمائی کرتے ہوئے جو اپنے آپ کو اس کی خدمت کے لیے وقف کرتے ہیں۔ خدمت گزاروں کی اہلیت تعلیمی اداروں کی تربیت سے زیادہ اُس کی روح کے مسح کے سبب ہوگی۔ ایمان اور دعا کے لوگ مقدس جوش کے ساتھ آگے بڑھنے پر مجبور کیے جائیں گے، وہ کلمات سناتے ہوئے جو خدا انہیں دیتا ہے۔ بابل کے گناہ آشکار کیے جائیں گے۔ کلیساوی مراسم کو حکومتی اختیار کے ذریعے نافذ کرنے کے ہولناک نتائج، اسپرچولزم کی دراندازی، پاپائی قوت کی خفیہ مگر تیز رفتار پیش رفت، یہ سب بے نقاب کر دیے جائیں گے۔ ان سنجیدہ تنبیہات سے لوگ برانگیختہ ہوں گے۔ ہزاروں ہزاروں سنیں گے جنہوں نے کبھی ایسی باتیں نہ سنی تھیں۔ وہ حیرت سے یہ گواہی سنتے ہیں کہ بابل کلیسا ہی ہے، جو اپنی غلطیوں اور گناہوں کے سبب گر چکا ہے، کیونکہ اس نے وہ سچائی رد کر دی جو آسمان سے اسے بھیجی گئی تھی۔ جب لوگ اپنے سابقہ استادوں کے پاس یہے تابانہ سوال لے کر جاتے ہیں، کیا یہ باتیں سچ ہیں؟ تو واعظین ان کے خوف کو دلاسا دینے اور بیدار شدہ ضمیر کو خاموش کرنے کے لیے افسانے پیش کرتے ہیں اور خوشنما باتوں کی پیشگوئی کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ بہت سے لوگ محض انسانی اختیار سے مطمئن ہونے سے انکار کرتے ہیں اور ایک صاف "یوں فرماتا ہے خداوند" کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مقبول واعظین، قدیم فریسیوں کی طرح، جب ان کی اتھارٹی پر سوال اٹھایا جاتا ہے تو غضب سے بھر کر، اس پیغام کو شیطانی قرار دیں گے اور گناہ سے محبت رکھنے والی بھیڑوں کو بھڑکائیں گے کہ وہ اسے سننے والوں کو گالیاں دیں اور ستائیں۔ عظیم کشمکش، 606۔

ناصرت کی کچی آبادیوں سے ہکلاتے لب یسعیاہ ستائیس کی 'بحث' تک پہنچے۔

پیمانے کے مطابق، جب وہ آگے بڑھتا ہے، تو اس سے بحث کرے گا؛ وہ مشرقی ہوا کے دن اپنی تند ہوا کو روک لیتا ہے۔ اشعیا ۸:۲۷

اسلام کی "مشرقی ہوا"، جسے "تیسری مصیبت" اور "قوموں کو غضبناک کرنا" بھی کہا جاتا ہے، 9/11 کو جاری کی گئی اور فوراً روک دی گئی۔

اس وقت، جبکہ نجات کا کام اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہوگا، زمین پر مصیبت آئے گی، اور قومیں غضبناک ہوں گی، مگر انہیں اس حد تک قابو میں رکھا جائے گا کہ تیسرے فرشتے کے کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔ اسی وقت 'پچھلی بارش'، یا خداوند کی حضوری سے تازگی، آئے گی، تاکہ تیسرے فرشتے کی بلند آواز کو قوت دے، اور قدیسوں کو اس زمانے میں کھڑے رہنے کے لیے تیار کرے جب سات آخری آفتیں انڈیلی جائیں گی۔ ابتدائی تحریریں، 85۔

پھر موسیٰ، ایلین واٹ، اے۔ ٹی۔ جونز اور ای۔ جے۔ ویگنر نے 9/11 پر حقوق باب دو کے نگہبانوں کی حیثیت سے اپنی جگہ لی، جو یہ پوچھتے ہیں کہ اشعیاہ کی 'بحث' کے دوران وہ کیا کہیں گے، اور یہ 'بحث' اس وقت شروع ہوتی ہے جب مشرقی ہوا آتی ہے۔ اشعیاہ کہتا ہے کہ یہی 'بحث' خدا کے لوگوں کو ان کے گناہوں سے پاک کرتی ہے۔

پیمانے کے مطابق، جب وہ ابھرتا ہے، تو تو اس سے حجت کرے گا؛ وہ مشرقی ہوا کے دن اپنی سخت ہوا کو روک لیتا ہے۔ پس اسی سے یعقوب کی بدکرداری پاک کی جائے گی؛ اور اس کا گناہ دور کرنے کا یہی سارا پھل ہے؛ جب وہ مذبح کے سب پتھروں کو چونے کے اُن پتھروں کی مانند کر دے گا جو کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، تو باغات اور مورتیاں قائم نہ رہیں گی۔ اشعیا 8:27، 9۔

آخری بارش '9/11 کے موقع پر ماپے جانے، جب اسلام کو آزاد کیا گیا اور پھر پابند کیا گیا، پر ہونے والی 'بحث' یہی بتاتی ہے کہ یعقوب کی بد اعمالیاں کیسے دور کی جاتی ہیں، اور یوں یعقوب اسرائیل میں بدل جاتا ہے۔ بائبل کے مطابق یعقوب—جو عہد کا نمائندہ شخص ہے—کا اسرائیل میں بدل جانا 1856 کی نشاندہی کرتا ہے، جب فلاڈیلفیائی ملرائٹ تحریک لاوڈیقپائی ملرائٹ تحریک بن گئی، جو سات

سال بعد لاودیقیائی سیونتنہ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا بن جائے گی۔ ملرائٹ تاریخ میں وہ تبدیلی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے، جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لاودیقیائی تحریک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلادیلفیائی تحریک میں بدل جاتی ہے۔ وہ تبدیلی کا نقطہ وہی ہے جب یعقوب، یعنی 'جگہ لینے والا'، بدل کر اسرائیل، یعنی 'غالب آنے والا' بن جاتا ہے۔

یہ "بحث" یعقوب کے گناہوں کو پاک کر دیتی ہے اور وہ غالب آنے والا اسرائیل بن جاتا ہے۔ جو اسرائیل کے طور پر پیش کیے گئے ہیں، وہ کلام کے خون اور اپنی گواہی کے کلام سے غالب آتے ہیں۔

اور وہ اس پر غالب آئے برہ کے خون سے اور اپنی گواہی کے کلام سے؛ اور انہوں نے موت تک اپنی جانوں سے محبت نہ کی۔ مکاشفہ 12:11

"ان کی گواہی کے کلام" وہ پیغام ہے جسے حقوق کے نگہبان نے سمجھنے کی درخواست کی تھی۔ یہ ان کی تقدیس اور برہ کے خون، یعنی ان کے راست باز ٹھہرائے جانے، کی نمائندگی کرتا ہے۔

میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا اور برج پر اپنے کو قائم کروں گا اور دیکھتا رہوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں۔ حقوق 2:1

لفظ "reproved" کا مطلب "with" with ہے، اور یہ یسعیاہ کی "بحث" کی نمائندگی کرتا ہے جو یعقوب کے گناہوں کو دور کرتی ہے۔ حقوق کا نگہبان یہ جاننا چاہتا ہے کہ اس کی گواہی کیا ہونی چاہیے، اور اسے بتایا جاتا ہے کہ حقوق کی تختیاں وہ پیغام ہیں جو پڑھنے کے خواہش مندوں کو یہ موقع دیتی ہیں کہ وہ صحیفوں پر نظر دوڑائیں اور ایمان کے وسیلہ راست باز ٹھہرائے جانے کا پیغام پا لیں۔ حقوق باب دو پہلی چار آیات کے آخر میں واضح طور پر یہ شناخت کرتا ہے کہ نگہبان ان لوگوں کے زمرے میں ہے جو ایمان سے راست باز ٹھہرائے گئے ہیں۔

دیکھو، جو مغرور ہے، اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راست باز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ حقوق ۲:۴

ان دو تختیوں پر جو پیغام درج ہے، وہ یرمیاہ کے پرانے راستے ہیں۔ لیکن جب یرمیاہ کے نگہبان نے صور پھونکا تو باغیوں کے اس طبقے نے، جن کے دل گھمنڈ سے اکڑ گئے تھے، سننے سے انکار کر دیا۔ یہ وہی طبقہ تھا جس کا ذکر پچھلی آیت میں ہے، جس نے آرام اور تازگی پانے کے لیے پرانے راستوں پر چلنے سے انکار کیا تھا۔

خداوند یوں فرماتا ہے، راستوں پر کھڑے ہو کر دیکھو، اور پرانی راہوں کے بارے میں دریافت کرو کہ اچھی راہ کون سی ہے، اور اسی میں چلو، تو تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس میں نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے، یہ کہتے ہوئے، نرسنگے کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ یرمیاہ 6:16، 17۔

11 ستمبر کے وقت خدا کی قوم پر مقرر کیے گئے نگہبان موسیٰ، ایلن وائٹ، جونز اور ویگنر تھے، جن کی نمائندگی موسیٰ کی ہکلاتی زبان کرتی ہے، جو اس کے مصری زبان میں بولنے کے خوف سے ظاہر ہوتی تھی، ایک ایسی زبان جسے اس نے چالیس برس سے استعمال نہیں کیا تھا۔ ان تمام عبرانیوں اور اس مخلوط ہجوم کے مقابلے میں جو موسیٰ کے ساتھ بحر قلزم سے گزرا تھا، موسیٰ وہی شخص تھا جس کا لہجہ اجنبی تھا۔ اس کا لہجہ ناصری لہجہ تھا۔ پطرس بھی اپنے لہجے سے پہچانا گیا تھا۔

اور کچھ دیر بعد جو وہاں کھڑے تھے وہ پطرس کے پاس آئے اور اُس سے کہا، یقیناً تو بھی اُن میں سے ایک ہے؛ کیونکہ تیری بولی تجھے پہچانوا دیتی ہے۔ متی 26:73

پطرس کی تاریخ کی بحث میں، اس نے تین بار جھوٹ بولا، اور بحث میں اپنے لہجے یا ہکلاتی زبان سے پہچانا گیا۔ بحث میں ایک گروہ نے خدا سے پوچھا، "میں بحث میں کیا کہوں؟" وہ پرانے راستے "دیکھتے"

ہیں اور نرسنگ کی آواز "سنتے" ہیں۔ وہ دیکھتے اور سنتے ہیں، اور جب آخر کار وہ "بحث" کرتے ہیں، تو غالب آتے ہیں۔ آخری دنوں میں غالب آنے کا پیغام لاودکیہ کے پیغام کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ لاودکیہ کی کلیسیا کے برعکس، فلادلفیہ کی کلیسیا پر کوئی ملامت نہیں۔

جو غالب آئے اسے میں اپنے خدا کے ہیکل میں ایک ستون بناؤں گا، اور وہ پھر کبھی باہر نہ جائے گا۔ اور میں اس پر اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر کا نام لکھوں گا، یعنی نیا یروشلم، جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے اترتا ہے۔ اور میں اس پر اپنا نیا نام لکھوں گا۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ مکاشفہ 3:12، 13۔

اگرچہ اس پر کوئی سرزنش نہیں، پھر بھی فلادلفیہ کی کلیسیا کو جو وعدہ ہے وہ صرف اُن ہی کے لیے ہے جو "غالب آتے ہیں"۔ فلادلفیہ کی کلیسیا کا تقابل لاودکیہ کی کلیسیا سے کیا گیا ہے، اور اسے دو طبقوں سے ممتاز کیا گیا ہے: ایک وہ جسے غالب آنا ہے، اور ایک وہ جو غالب آچکا ہے۔ فلادلفیہ کی کلیسیا کا لاودکیہ کی کلیسیا سے تقابل کیا گیا ہے اور لاودکیہ کی کلیسیا متی 25 کی نادان کنواریاں ہیں۔

"کلیسیا کی وہ حالت جس کی نمائندگی نادان کنواریوں سے کی گئی ہے، اُسے لاؤدیکہ کی حالت بھی کہا گیا ہے۔" Review and Herald, August 19, 1890.

9/11 کے موقع پر، جب جڑواں ٹاورز کے انہدام کے وقت فرشتہ نازل ہوا، جونز اور ویگنر نے لاودیکی پیغام کی پیشکش شروع کی، اور اواخر کی بارش پر بحث کا آغاز ہوا۔ یرمیاہ کے نرسنگ کے پیغام ساتواں نرسنگا ہے، جو تیسری وائے ہے، یعنی اسلام—جیسا کہ "پرانے راستوں" میں اُن سچائیوں کے طور پر، تمام کی تمام سچائیاں، جو حقوق کی 1843 اور 1850 کی تختیوں پر نمایاں کی گئی ہیں—میں شناخت کیا گیا ہے۔ لاودیکی پیغام ہی نجات کی واحد امید ہے، اور نجات کے لفظ کا مطلب شفا ہے۔ چاہے مسیح اپنے آپ کو لاودیکیوں کے دلوں کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے پیش کریں، یا لاودیکیوں سے یہ وعدہ کریں کہ اگر وہ اُس کے ساتھ صلح کریں تو وہ بھی اُن کے ساتھ صلح کرے گا، لاودیکی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹوں کو پیش کیا جانے والا صرف شفا ہی کا پیغام ہے۔

چوتھا مسیحائی سنگِ میل 9/11 کے بارے میں پیغام لاودیکیہ ہے

تاکہ یسعیاہ نبی کی کہی ہوئی بات پوری ہو کہ: خود اُس نے ہماری کمزوریاں اپنے اوپر لے لیں اور ہماری بیماریوں کو اٹھا لیا۔ متی 8:17.

پیش گوئی

یقیناً اُس نے ہمارے غم اٹھا لیے، اور ہمارے دکھ اپنے اوپر لے لیے؛ تو بھی ہم نے اُسے زخمی، خدا کی طرف سے مارا ہوا اور ستایا ہوا سمجھا۔ اشعیا ۵۳:۴

اور لاودیکیوں کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ باتیں آمین، امین اور سچا گواہ، خدا کی مخلوق کی ابتدا، فرماتا ہے: میں تیرے اعمال کو جانتا ہوں کہ تو نہ سردے نہ گرم۔ کاش تو سرد ہوتا یا گرم۔ پس چونکہ تو نیم گرم ہے اور نہ سردے نہ گرم، میں تجھے اپنے منہ سے اگل دوں گا۔

کیونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں، اور مال و دولت میں بڑھ گیا ہوں، اور مجھے کسی چیز کی حاجت نہیں؛ اور تجھے یہ معلوم نہیں کہ تو خستہ حال، اور قابلِ رحم، اور غریب، اور اندھا، اور ننگا ہے:

میں تجھے مشورہ دیتا ہوں کہ تو مجھ سے آگ میں تپا ہوا سونا خرید لے تاکہ تو دولت مند بن جائے؛ اور سفید لباس بھی خرید لے تاکہ تو ملبوس ہو اور تیری عریانی کی شرمندگی ظاہر نہ ہو؛ اور اپنی آنکھوں میں آنکھوں کی دوا لگا تاکہ تو دیکھ سکے۔

جن سے میں محبت کرتا ہوں، اُن کو میں ملامت اور تادیب کرتا ہوں؛ پس غیرت کر اور توبہ کر۔ دیکھ، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں؛ اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کھولے، تو میں اُس کے پاس اندر آؤں گا اور اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالب آئے، میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کا حق دوں گا، جیسے کہ میں بھی غالب آیا اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا ہوں۔ جس کے کان ہوں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ مکاشفہ 22-3:14۔

سونے اور سفید پوشاک خریدنے اور آنکھوں پر مرہم لگانے کی جو نصیحت ہے، وہ صرف موت نہیں بلکہ ابدی موت پر ختم ہونے والی حالت کے لیے بیان کردہ علاج ہے۔ سونا، پوشاک اور مسح جن مسائل کا بھی علاج کرتے ہوں، وہ مسائل بخوبی اس حقیقت سے ہم آہنگ ہیں کہ مسیح نے ہماری ناتوانیاں اٹھا لیں۔ یوحنا خدا کے کلام اور یسوع کی گواہی کی خاطر پتمس میں قید کیا گیا تھا، اور یسوع کی گواہی روح نبوت ہے۔ روح نبوت لاودیکہ کے لیے علاج ہے، اور روح نبوت کی شفا بخش خصوصیات کی مثال مسیح کے ہماری ناتوانیاں اٹھانے اور ہمارے غم اٹھا لینے میں ظاہر کی گئی تھی۔

مسیح کے لیے ہماری کمزوریاں اٹھا لینے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے دل کا دروازہ کھولیں اور اس کی الوہیت کا ہماری انسانیت کے ساتھ ملاپ ہونے دیں۔ وہ روح القدس کی حضوری کے وسیلے سے جب ہماری زندگیوں میں داخل ہوتا ہے تو ہماری کمزوریاں اٹھا لیتا ہے۔ ہم اس تدبیر پر عمل کر کے دروازہ کھولتے ہیں۔ وہ تدبیر جو دل کو کھولتی ہے سونا، سفید پوشاک اور آنکھوں کا مرہم ہے۔ آنکھوں کا مرہم خدا کے کلام کی وہ بصیرت ہے جو صرف روح القدس کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ بائبل ہمارے قدموں کے لیے چراغ ہے، اور جو روشنی راستہ روشن کرتی ہے وہ آدھی رات کی پکار کی روشنی ہے۔

تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے چراغ، اور میری راہ کے لئے نور ہے۔ زبور 105:119

جب کسی لاودیکی کو اپنی آنکھوں کا مسح کرنے کی نصیحت کی جاتی ہے تو اسے یہ کام خدا کے کلام کے ساتھ کرنا چاہیے، جو چراغ ہے، لیکن جیسا کہ دس کنواریوں کی تمثیل میں دکھایا گیا ہے، چراغ تیل کے بغیر بیکار ہے۔ لاودیکیوں کے پاس اپنی بائبلیں ہیں، اگرچہ عموماً کنگ جیمز ورژن نہیں، لیکن ان کے پاس روح القدس کا تیل نہیں ہے۔ لاودیکیوں کی آنکھوں کا مسح اُس پیغام کے ذریعے پورا ہوتا ہے جس میں روح القدس کی حضوری ہو۔

وہ سونا جسے خریدنے کا مشورہ لودیکہ والے کو دیا جاتا ہے، محض ایمان نہیں بلکہ ایسا ایمان ہے جو محبت کے وسیلے عمل کرتا ہے اور روح کو پاک کرتا ہے۔ جس طرح آنکھوں کی دوا کے معاملے میں تھا، اسی طرح اس سونے کے بارے میں بھی لودیکہ والوں کا ایک جعلی دعویٰ موجود ہے۔ لودیکہ والا، جیسے کہ پوری مسیحیت، یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس کے پاس "ایمان" ہے۔ ایسی قسم کا ایمان محض انسانی اعتقاد ہے، اور اس ایمان کا جعلی روپ ہے جسے سونے کے طور پر پیش کیا گیا ہے، کیونکہ وہ ایمان روح کو پاک کرتا ہے۔ یہ ایسا ایمان ہے جو تقدیس کرتا ہے، اور جن کے پاس حقیقی تقدیس بخش ایمان ہے وہ پاک ہیں، کیونکہ تقدیس کا مطلب پاک کیا جانا ہے۔ لودیکہ والوں کے پاس وہ ایمان نہیں، کیونکہ اگر ہوتا تو مسیح باہر نہ ہوتا، داخلہ چاہتا ہوا۔

بحال شدہ فردوس تک پہنچنے کا کوئی درمیانی راستہ نہیں ہے۔ ان آخری دنوں میں انسان کو دیا گیا پیغام یہ ہے کہ وہ انسانی تدبیروں میں مدغم نہ ہو جائے۔ ہمیں دنیاوی وکیلوں کی حکمت عملی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اہل دعا اور منکسر المزاج ہونا چاہیے، نہ کہ اُن کی مانند عمل کریں جو شیطان کے آلہ کاروں کے ہاتھوں اندھے بنے ہوئے ہیں۔

کے تب ح م وج ی ہ ن نام ی ا س ی ر گ م ، ہ نام ی ا س ا پ کے س و گ و ل س ت ہ ب نام و ک ی ا چ س ض ح م نام ی ا ش خ ب ت ا ج ن ۔ ر ک ک ا پ و ک ح و ر روا ر ک م ا ک ع ی ر ذ ن ہ لے ا ک اد خ ح و ر ۔ ی ہ ع ت پ ن ا ک روا ، ی ہ ع ت ہ ک ر نام ی ا ی ہ ب ن ی ط ا ی ش " ۔ ی ہ ن م ا ن ا ک

وک رادرک رک نب تّوق کرحم وج ے اترک اطع نامی اسی وک ووناسنا ماہلا
 ےرامہ۔ ے اتاج ےل رت دنلب ےس لامعا یمسر ضرحم وک ووناسنا روا ے اتلاھڈ
 ےک حیس م مہ ےک ےدی ےواوگ ےک تقی قح سا جازم آرامہ روا لامعا ےرامہ، ظافلا
 ے۔ ےراک وری پ

سب سے بڑی روشنی اور برکت جو خدا نے عطا کی ہے، ان آخری دنوں میں گناہ اور ارتداد کے خلاف
 کوئی ضمانت نہیں ہے۔ جنہیں خدا نے اعتماد کے بلند منصبوں پر سرفراز کیا ہے، ممکن ہے وہ
 آسمانی روشنی سے منہ موڑ کر انسانی حکمت کی طرف ہو جائیں۔ تب ان کی روشنی تاریکی بن
 جائے گی، خدا کی طرف سے سوئپی گئی ان کی صلاحیتیں پھندا بن جائیں گی، اور ان کا کردار خدا
 کے نزدیک باعثِ ناگواری ہوگا۔ خدا کا مذاق نہیں اڑایا جا سکتا۔ اس سے روگردانی کے ہمیشہ یقینی
 نتائج رہیں اور رہیں گے۔ جو اعمال خدا کو ناپسند ہیں، اگر ان سے فیصلہ کن طور پر توبہ کر کے
 انہیں ترک نہ کیا جائے، اور اس کے بجائے انہیں جائز ٹھہرانے کی کوشش کی جائے، تو وہ بدکار کو
 فریب میں قدم بہ قدم آگے لے جائیں گے، یہاں تک کہ وہ بلا مواخذہ بہت سے گناہ کر گزرے گا۔ ہر وہ
 شخص جو ایسا کردار حاصل کرنا چاہتا ہے جو اسے خدا کے ساتھ ہمکار بنائے اور خدا کی تحسین کا
 مستحق ٹھہرائے، اسے لازم ہے کہ وہ خدا کے دشمنوں سے اپنے آپ کو جدا رکھے اور اس سچائی کو
 برقرار رکھے جو مسیح نے یوحنا کو دنیا تک پہنچانے کے لیے دی تھی۔ مسودات کی اشاعتیں، جلد 18،
 صفحات 30-36۔

"سفید پوشاک" مسیح کی راستبازی ہے۔

اُو ہم خوشی کریں اور شادمان ہوں، اور اُس کو عزت دیں، کیونکہ برہ کی شادی آپہنچی ہے، اور
 اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اور اُسے یہ عطا ہوا کہ وہ باریک کتان، جو پاک اور سفید
 ہے، پہنے، کیونکہ وہ باریک کتان مقدسوں کی راست بازی ہے۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، لکھ: مبارک
 ہیں وہ جو برہ کی عروسی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، یہ خدا کے سچے
 اقوال ہیں۔ مکاشفہ 19:7-9۔

بیوی نے اپنے آپ کو لاودکیہ کو پیش کیے گئے تین گنا علاج کو اختیار کر کے تیار کیا، اور یوں کرتے ہوئے اپنے
 آپ کو فلاڈلفیہ کی دلہن میں بدل لیا۔ یہ آیات براہ راست ایڈونٹ ازم سے مخاطب ہیں، جس کی
 نمائندگی دس کنواریوں کی تمثیل میں کی گئی ہے۔ کنواریاں وہ ہیں جو اس شادی پر جانے کے انتظار
 میں ہیں جس کے لیے انہیں بلایا گیا ہے۔ دلہن نے اپنے آپ کو تیار کیا، کیونکہ زکریاہ باب تین میں، یسوع
 اور فرشتے کے ساتھ، یہ اسے عطا کیا گیا تھا۔ وہاں اس کا آلودہ لاودکیائی لباس اتار دیا گیا اور اس کی
 جگہ سفید کتان کا شادی کا لباس پہنا دیا گیا۔ اس علاج کی ایک دوسری شہادت ایلن Gould وائٹ کے
 نام میں ملتی ہے۔ ایلن کا مطلب ایک روشن اور چمکتا ہوا نور ہے، اور وہ آنکھوں کے مرہم کی نمائندگی
 کرتی ہے۔ Gould پرانی انگریزی میں gold کا لفظ ہے، اور اس کا مطلب سونا ہے۔ وائٹ راستبازی کی
 نمائندگی کرتا ہے، اور یہ نام اسے 1846 تک نہ دیا گیا تھا، جب اس نے جیمز سے شادی کی۔ پھر اس کا نام
 بدل کر وائٹ ہو گیا۔ نام کی تبدیلی اور شادی دونوں عہدی رشتے کی علامتیں ہیں۔ شادی سے پہلے اس
 کا نام ہارمن تھا، جس کا مطلب امن کا سپاہی ہے، جیسی کہ وہ تب تھی۔ ایلن وائٹ ہی لاودکیائی
 پیغام ہے، اور اسے رد کرنا نجات کو رد کرنا ہے!

ہم اگلے مضمون میں کتاب متی کی بارہ مسیحائی پیشگوئیوں کا جائزہ جاری رکھیں گے۔

مکاشفہ 3:14-18 کا اقتباس۔

اوہ، کیا بیان ہے! کتنے ہی لوگ اس خوفناک حالت میں ہیں۔ میں ہر خادم سے پُر زور التماس کرتا ہوں
 کہ کتابِ مکاشفہ کے تیسرے باب کا تندہی سے مطالعہ کریں، کیونکہ اس میں آخری دنوں میں
 موجود حالات کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ اس باب کی ہر آیت کو غور سے پڑھیں، کیونکہ انہی

الفاظ کے وسیلے سے یسوع آپ سے بات کر رہا ہے۔

"اگر کبھی کسی قوم کی نمائندگی پیغام لاودکیہ سے ہوئی ہے، تو وہ وہ لوگ ہیں جنہیں عظیم نور، یعنی مقدس صحائف کا انکشاف، حاصل ہوا ہے، جو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کو ملا ہے۔" مسودات کی اشاعتیں، جلد 18، صفحہ 193۔

خدا کے وہ حقیقی لوگ جو اس کے حکموں کی پابندی کرتے ہیں، دنیا کے سامنے بے داغ دیانت داری کا کردار ظاہر کرتے ہیں، اپنے طرز عمل سے گواہی دیتے ہیں کہ خداوند کی شریعت کامل ہے اور جان کو بدل دیتی ہے۔ یوں خداوند یسوع، خدا کا بیٹا، نے خدا کی شریعت کی اپنی فرمانبرداری کے ذریعے اُس شریعت کو سربلند کیا اور معزز ٹھہرایا۔ خدا یقیناً ہر اُس شخص کی مذمت کرے گا جو کسی ایسی کلیسیا کا رکن ہے جو اپنے آپ کو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کہتی ہے، اور جو اُس کی خدمت نہیں کر رہا، بلکہ غرور، خود غرضی اور دنیا داری کے باعث یہ ظاہر کر رہا ہے کہ آسمانی اصل کی سچائی نے اُس کے کردار میں کوئی اصلاح پیدا نہیں کی۔

براہ کرم مکاشفہ 3:15-18 غور سے پڑھیں۔ یسوع مسیح کی آواز سنائی دیتی ہے۔ "جتنے سے میں محبت کرتا ہوں انہیں میں ملامت اور تادیب کرتا ہوں؛ پس غیرت پکڑو [نیم دلی نہیں] اور توبہ کرو۔ دیکھو، میں [تمہارا نجات دہندہ] دروازے پر کھڑا کھٹکھٹا رہا ہوں؛ اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کھولے تو میں اُس کے پاس اندر آؤں گا اور اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالب آئے میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے دوں گا، جیسے میں بھی غالب آیا اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا" [مکاشفہ 21:3-19]۔

کیا کلیسائیں لاودکیہ کے پیغام پر کان دھریں گی؟ کیا وہ توبہ کریں گی، یا پھر اس کے باوجود کہ سچائی کا نہایت سنجیدہ پیغام—تیسرے فرشتے کا پیغام—دنیا میں سنایا جا رہا ہے، گناہ ہی میں چلتی رہیں گی؟ یہ رحمت کا آخری پیغام ہے، گرے ہوئے جہان کے لیے آخری تنبیہ۔ اگر خدا کی کلیسیا نیم گرم ہو جائے تو وہ خدا کے حضور اتنی ہی نامقبول ہے جتنی وہ کلیسائیں جنہیں گرا ہوا اور شیاطین کا مسکن، ہر ناپاک روح کا ٹھکانا، اور ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ قرار دیا گیا ہے۔ جن لوگوں کو سچائی سننے اور قبول کرنے کے مواقع ملے ہیں اور جو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے ساتھ متحد ہو کر اپنے آپ کو خدا کے احکام پر عمل کرنے والی قوم کہتے ہیں، پھر بھی ان میں زندگی کی حرارت اور خدا کے لیے وقفیت نام نہاد کلیساؤں سے زیادہ نہیں پائی جاتی، وہ خدا کی آفتوں میں اسی طرح شریک ہوں گے جیسے وہ کلیسائیں جو خدا کی شریعت کی مخالفت کرتی ہیں۔ صرف وہی جو سچائی کے وسیلے سے مقدس کیے گئے ہیں، اس شاہی خاندان کا حصہ ہوں گے، آسمانی مساکن میں—وہ مساکن جنہیں مسیح اُن کے لیے تیار کرنے گیا ہے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں اور اُس کے احکام کی پابندی کرتے ہیں۔

'جو کہتا ہے کہ میں اسے جانتا ہوں، اور اس کے احکام کی پاسداری نہیں کرتا، وہ جھوٹا ہے، اور اس میں سچائی نہیں ہے' [1 یوحنا 2:4]۔ اس میں وہ سب شامل ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کو جانتے ہیں اور اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں، لیکن اس کو اچھے اعمال کے ذریعے ظاہر نہیں کرتے۔ انہیں ان کے اعمال کے مطابق بدلہ ملے گا۔ 'جو کوئی اس میں قائم رہتا ہے، گناہ نہیں کرتا؛ جو کوئی گناہ کرتا ہے اس نے نہ اسے دیکھا ہے نہ اسے جانا ہے' [1 یوحنا 3:6]۔ یہ سب کلیسیاؤں کے اراکین سے خطاب ہے، بشمول سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیاؤں کے اراکین۔ 'اے بچو، کوئی تمہیں دھوکا نہ دے: جو راستبازی کرتا ہے وہ راستباز ہے، جیسے وہ راستباز ہے۔ جو گناہ کرتا ہے وہ ابلیس کی طرف سے ہے؛ کیونکہ ابلیس ابتدا سے گناہ کرتا آیا ہے۔ اسی لیے خدا کا بیٹا ظاہر ہوا کہ وہ ابلیس کے کاموں کو تباہ کرے۔ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا؛ کیونکہ اس کا بیج اس میں رہتا ہے، اور وہ گناہ نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ اسی سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں: جو کوئی راستبازی نہیں کرتا وہ خدا کی طرف سے نہیں، اور نہ وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا' [1 یوحنا 3:7-10]۔

"جتنے بھی لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ سبت کے پابند ایڈونٹسٹ ہیں، اور پھر بھی گناہ میں قائم رہتے ہیں، خدا کی نظر میں جھوٹے ہیں۔ ان کا گناہ آلود طریق عمل خدا کے کام کے برخلاف ہے۔ وہ دوسروں کو بھی گناہ میں ڈال رہے ہیں۔ خدا کی طرف سے ہماری کلیسیاؤں کے ہر رکن کے لیے یہ کلام آتا ہے کہ، 'اپنے پاؤں کے لیے راہیں سیدھی کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ جو لنگڑا ہے وہ راستے سے ہٹ جائے؛ بلکہ وہ شفا پائے۔ سب کے ساتھ صلح اور پاکیزگی کی پیروی کرو، جس کے بغیر کوئی بھی خداوند کو نہ دیکھے گا؛ اس بات کا خوب دھیان رکھو کہ کہیں کوئی خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ کڑواہٹ کی کوئی جڑ اُگ کر تمہیں تکلیف دے، اور اس کے سبب سے بہت سے ناپاک ہو جائیں؛ کہیں کوئی زانی یا بے دین شخص نہ ہو، جیسے عیسو، جس نے ایک لقمہ کھانے کے عوض اپنے پہلوٹھے کا حق بیچ دیا۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ بعد میں، جب وہ برکت میراث میں پانا چاہتا تھا، تو اسے رد کر دیا گیا؛ کیونکہ اسے توبہ کی جگہ نہ ملی، اگرچہ اس نے اسے آنسوؤں کے ساتھ بڑی کوشش سے تلاش کیا' [عبرانیوں 12:13-17]۔"

"یہ ان بہت سے لوگوں پر صادق آتا ہے جو حق پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اپنی شہوانی عادات چھوڑنے کے بجائے، وہ شیطان کی فریب دہ مغالطہ آرائی کے زیر اثر تعلیم کی غلط راہ پر چل نکلتے ہیں۔ گناہ کو گناہ کے طور پر پہچانا ہی نہیں جاتا۔ ان کے ضمیر تک ناپاک ہو گئے ہیں، ان کے دل فاسد ہو گئے ہیں، حتیٰ کہ خیالات بھی مسلسل فاسد ہیں۔ شیطان انہیں بطور چارہ استعمال کرتا ہے تاکہ نفوس کو ایسے ناپاک اعمال کی طرف لہائے جو پوری ہستی کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ جس نے موسیٰ کی شریعت [جو خدا کی شریعت تھی] کی تحقیر کی، وہ دو یا تین گواہوں پر بے رحمی کے بغیر مارا گیا۔ تو تم کیا سمجھتے ہو، وہ شخص کتنا سخت تر عذاب کا مستحق ٹھہرے گا جس نے خدا کے بیٹے کو پاؤں تلے روند ڈالا، اور اس عہد کے خون کو، جس سے وہ مقدس ٹھہرا تھا، ناپاک چیز سمجھا، اور روح فضل کی بے حرمتی کی؟ کیونکہ ہم اسے جانتے ہیں جس نے کہا ہے، انتقام میرا ہے؛ بدلہ میں ہی دوں گا، خداوند فرماتا ہے۔ اور پھر، خداوند اپنی قوم کا انصاف کرے گا۔ زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ایک خوفناک بات ہے' [عبرانیوں 10:28-31]۔" Manuscript Releases، جلد 19، 175-177.